© rasailojaraid.com

چاہئیں جو کہ طالبان ہیں جس کی قیادت ملا محمد عمر مجاہد کر رہے ہیں' ان سے رابطہ قائم کرنا اوران مذاکرات میں شامل افراد کو مکمل تحفظ اور ضمانت دینا بنیادی ضرورت ہے' اور ان کی شرائط اور مطالبوں کو ماننا غور کرنا جو غیر ملکیوں کے تسلط اور ان کی موجودگی ختم کرانا اور قیدیوں کی رہائی جیسے اہم امور اور مسائل شامل ہیں۔ اس پر سنجیدگی سے غور اور فکر کرنا پڑے گا' اس کے بعد کسی صلح' تفاہم اور توافق کی راہ ہموار ہوسکتی ہے' انہوں نے ایک بات واضح کی کہ امریکہ اور نیٹو کی موجودگی اس میں اہم رکاوٹ ہے کیونکہ امریکہ اور نیٹو افغانستان کے مخلص نہیں اور پاکستان کے حالات بھی امریکی اور نیٹو مداخلت کی وجہ سے روز بروز بدتر ہوتے جارہے ہیں۔ اور غیر ملکی طاقتوں کے نکلنے کے بغیر پاکستان اور افغانستان میں امن قائم نہیں ہوسکتا' مولانا مدظلہ نے کہا کہ اگر چہ مفاہمت اور باہمی تفاہم اور توافق مشکل کام ہے لیکن کوششیں جاری رکھیں گے۔ مصالحتی امن مشن سے مذاکرات کے بعد حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے اقوام متحدہ امن مشن کے سیاسی امور برائے افغانستان کے انچارج نے الگ ملاقات کی' افغانستان کی موجودہ صورتحال اور آئندہ امن کوششوں کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ مولانا مدظلہ نے قیام امن کے سلسلہ میں اقوام متحدہ پر عائد بھاری ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور کہا کہ اقوام متحدہ مکمل غیر جانبداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے مزاحمتی قوتوں کا اعتماد اب بحال کرے اور اصل ٹارگٹ غیر ملکی طاقتوں کا انخلاء یقینی بنائے۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے کہا کہ امن مشن ایک کونسل ہے کیونکہ اس کونسل میں استاد ربانی کے علاوہ اہم جہادی اور قومی رہنما بھی شامل ہیں' اگر اس نے غیر جانبداری کے ساتھ کوششیں جاری رکھیں تو اس کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔

تحریک تحفظ ناموس رسالت ﷺ اور حضرت مہتمم صاحب مدظلہ کی سرگرمی: تحفظ ناموس رسالت ﷺ میں ترامیم کی حکومتی ارادوں کے خلاف ملک بھر میں مسلمانوں میں اشتعال کی لہر پھیل گئی ہے' اس ضمن میں قائد جمعیت حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے قومی پریس اور اجتماعات کے ذریعہ شدومد سے احتجاج کا سلسلہ جاری رکھا مورخہ ۱۳ دسمبر کو لاہور میں تمام دینی اور سیاسی جماعتوں کا اجتماع بلایا گیا۔ جمعیۃ کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرؤف فاروقی کی نظامت میں ایک مشترکہ کمیٹی قائم کی گئی۔ حکومتی ارادوں کا ہر طرح مقابلہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا' قائد جمعیت حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے مہمان خصوصی کے طور پر اجلاس میں شمولیت کی۔ اس سلسلہ میں ۲۷ دسمبر ۲۰۱۰ کو دارالعلوم حقانیہ کے طلباء نے اکوڑہ خٹک میں بھرپور مظاہرہ جس کے اختتام پر ایک بڑے جلسہ سے قائد جمعیۃ حضرت مولانا صاحب مدظلہ اور دیگر اساتذہ نے خطاب کیا۔ اسی طرح اسلام آباد میں مرکزی مجلس تحفظ ختم نبوت کے اے پی سی میں حضرت مہتمم صاحب مدظلہ اور مولانا انوار الحق صاحب' مولانا حامد الحق حقانی' مولانا یوسف شاہ وغیرہ شریک ہوئے اور بھرپور حصہ لیا۔ ۸ اور ۹ جنوری ۲۰۱۱ کو اس سلسلہ میں کراچی میں میٹنگ اور احتجاجی پروگرام اور عوامی جلسہ ہوا' اس میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی نمائندگی نائب مہتمم حضرت مولانا محمد انوار الحق حقانی اور جماعتی رہنماؤں نے شرکت کی۔ اس سفر کے دوران نائب مہتمم صاحب نے وفاق المدارس کے مجلس عاملہ کے دو روزہ اجلاس میں بحیثیت مرکزی نائب صدر کے شرکت کی۔

© rasailojaraid.com